12 جون 2015ء

سارک فنانس خطے میں اجتماعی فلاح کو فروغ دینے میں سرگرم کردار ادا کرے: گورنر اسٹیٹ بینک

بینک دولت پاکستان کے گورنر اور سارک فنانس کے چیئرمین جناب اشرف محمود وتھرا نے کہا ہے کہ رکن مرکزی بینکوں کے درمیان تعاون کا مقصد خطے میں اجتماعی فلاح کو فروغ دینا ہے۔ اس تناظر میں سارک فنانس نیٹ ورک رکن ملکوں کے درمیان تعاون بڑھانے میں ایک اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔

انہوں نے یہ بات 12 جون 2015ء کو ڈھاکہ میں سارک فنانس گروپ کے 30 ویں گروپ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی جس کی میزبانی بنگلہ دیش بینک نے کی۔ اجلاس میں سارک ممالک کے مرکزی بینکوں کے گورنروں اور خزانہ سیکریٹریوں نے شرکت کی۔

اپنے ابتدائی کلمات میں جناب اشرف محمود وتھرا نے گروپ کی سربراہی کرنے کا فریضہ اسٹیٹ بینک کو سونپنے پر رکن ممالک کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اجلاس کی میزبانی اور شاندار انتظامات کرنے پر گورنر بنگلہ دیش بینک ڈاکٹر عطیع الرحمان اور ان کی ٹیم کا بھی شکریہ ادا کیا۔ جناب وتھرا نے نیٹ ورک کی جانب سے کیے جانے والے بعض اقدامات پر روشنی ڈالی جو یہ ہیں: سارک رکن ممالک کے لیے قلیل مدتی سیالیت (liquidity) کی دستیابی کی سہولت، اسکالرشپ اسکیم کے تحت استعداد کاری کے پروگرام، سارک فنانس پورٹل کے ذریعے باہمی دلچسپی کے امور پر معلومات کا تبادلہ، ایک علاقائی ڈیٹا بیس کی تخلیق اور مشترکہ تحقیقی جائزے۔

افتتاحی اجلاس کے بعد کارروائی کے دوران جن اہم امور پر غور وخوض کیا گیا وہ یہ ہیں: سارک فنانس ڈیٹا بیس، آئندہ کا لائحہ عمل، سارک فنانس کے رکن ملکوں کی جانب سے مشترکہ تحقیقی جائزوں کے طریقے، علاقائی تعاون اور اشتراک کے شعبوں کی نشان دہی کے لیے تجاویز، جو بالآخر سارک فنانس کے لیے روڈ میپ بن جائے۔ چیئرپرسن سارک پیمنٹ کونسل (ایس پی سی) کو سارک فنانس کے علاقائی گروپ اجلاسوں میں مدعو کرنا تاکہ وہ ایس پی سی کی سرگرمیوں کی رپورٹ پیش کریں، اور سارک فنانس کے زیر اہتمام سیمینار اور دیگر سرگرمیوں کے انعقاد کے لیے رکن ملکوں سے نئی تجاویز۔ جناب وتھرا نے رکن ملکوں پر زور دیا کہ جن شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دیا جاسکتا ہے ان کی نشان دہی کریں اور اس سلسلے میں مزید اقدامات کریں۔

* * *